مکتوب بنام ایڈیٹر

حضرت مولانا اطہر علی صاحب مدظلہٗ
جامعہ امدادیہ کشور گنج مشرقی پاکستان

★

شامتِ اعمال ما صورت نادر گرفت

ایک دل جلے کی آہ سحری

(۱) ۱ حکومت مقصود بالذات نہیں ہے۔ ۲ عند اللہ حکومت سے غرض ہی اقامت دین ہے۔ ارشاد ہے: الذین ان مکنا ھم فی الارض اقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ وامروا بالمعروف ونھوا عن المنکر۔

(۲) استخلاف کا وعدہ مومنین متقین کیلئے ہے۔ وعد اللہ الذین امنوا منکم وعملوا الصٰلحت لیستخلفنھم فی الارض۔ اور غرض استخلاف ۱ تمکین دین ہی ہے۔ ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضیٰ لھم۔ اور دوسری غرض تبدیل خوف بالامن ہے۔ ولیبدلنھم من بعد خوفھم امناً۔

زندگی کے حقیقی لطف کا مدار دو ہی چیزوں پر ہے۔ عدم خوف وامن۔ اور اطمینان وعافیت۔ چنانچہ اگر کسی بادشاہ عظیم کو پھانسی کا حکم ہو جائے تو بڑی سے بڑی حکومت اور کل سامانِ تعیش وتنعم کے باوجود زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ ایسی ہزاروں مثالیں ہیں —— اور حکومت کا زوال اور ہلاکت فسق وفجور ہی سے ہوتا ہے۔ واذا اردنا ان نھلک قریۃً الآیۃ۔ اور وکم من قریۃ بطرت معیشتھا الآیۃ۔ ان آیتوں کے مصداق امم ماضیہ قوم ثمود عاد وسبا اور شداد ونمرود پر ایک نظر کرنی چاہئے۔

عادۃ اللہ ہے کہ: ان اللہ لیملی الظالم فاذا اخذہٗ لم یفلتہٗ۔ ان بطش ربک لشدید ؎

حلم حق با تو مواساہا کند   چوں تو از حد بگذری رسوا کند

ذالک الخزی العظیم

اللہ تعالیٰ نے پاکستان پر اپنے حتمی وعدہ سے زائد فضل فرمایا۔ جبکہ بانی پاکستان اور ارباب لیگ باوجود کامل مسلمان ومتقی نہ ہونیکے صرف اس وعدہ پر کہ قرآن وسنت کے قوانین جامعہ ہمارے پاکستان کا قانون ہوگا۔ اس وعدہ پر رحمت وفضل کا خزانہ کھول دیا۔ اور پاکستان بن گیا۔ کیونکہ نیت المؤمن خیر من عملہ۔ مگر جب بیس سالوں تک قرآن وحدیث کے قوانین جامعہ کو نافذ نہیں کیا گیا۔ اور مغربی مہلکہ مغضوبہ قوانین تہذیب وتمدن اور معاشرت کو پسند کرتے رہے۔ اور ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار کے بموجب اب وہ منظر ہے کہ اخذہٗ لم یفلتہٗ کا وبال بھگتنا پڑ رہا ہے۔ قریبی دوست جانی ومالی دشمن ہو گیا۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ جب بندہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو اس کی تعریف کرنے والا اسکی ہجو کرنے لگتا ہے۔

—★—